8994-لڑکے کا اپنی منگیتر سے استمتاع اور خوش طبعی کرنا

سوال

شادی سے قبل جب میری اپنے خاوند سے منگنی ہوئی تھی تو منگنی کے دوران ہماری عادت تھی کہ ہم ایک دوسرے سے ملتے اور ایک دوسرے کا بوسہ بھی لیتے رہے-اور کچھ دوسرے افعال بھی کرتے رہے- لیکن ہم نے جماع نہیں کیا پھر ہم نے شادی کرلی۔
شادی کے بعد میں نے سورۃ النور میں پڑھا کہ زانی ایک دوسرے سے شادی نہیں کرسکتے تو اب میری شادی کا حکم کیا ہے جبکہ شادی کو آٹھ برس بیت چکے ہیں ؟
ایک اور نقطہ یہ ہے کہ ہمارے ہاں یہاں پاکستان میں بعض لوگ شادی کے کچھ عرصہ بعد بغیر کسی شرعی سبب اور مطلب کے تجدید نکاح کرتے ہیں، توکیا جب عقد نکاح صحیح اور چل رہا ہو تو نکاح کی تجدید مباح اور جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

صحیح عقد نکاح کی صرف وہم اور شک کی بنا پر تجدید کرنا مشروع نہیں، لیکن سوال کے شروع میں جو منگنی کے عرصہ میں منگیتر کا آپس میں ایک دوسرے کے بوسہ لینے کے بارہ میں ذکر ہے اس کے بارہ میں یہ ہے کہ :

اگر تو یہ عقد نکاح سے قبل ہو تو ایسا کرنا حرام ہے اور اسی طرح اس کے ہاتھ سے مشت زنی یا خوش طبعی وغیرہ کرنا بھی حرام ہے، اور اگر یہ عقد نکاح کے بعد ہو تو بوسہ لینے میں کوئی حرج نہیں۔

اور رہا مسئلہ زانی کا ایک دوسرے سے شادی کرنا تو اس میں یہ ہے کہ دونوں کی زنا سے توبہ کرنے اور لڑکی کی عدت پوری ہونے کے بعد شادی میں کوئی حرج نہیں۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لیے اور پاکباز عورتیں پاکباز مردوں کے لیے ہیں}۔

زنا سے توبہ کرنا تو ایک حتمی چیز ہے کہ وہ دونوں اس سے توبہ کریں، لیکن عقد زواج تو صرف عدت پوری ہونے کے بعد ہی ہوسکتا ہے تا کہ اس کے رحم کی بارہ میں یہ ثابت ہوسکے کہ کہیں اسے زنا کا حمل تو نہیں، اگر اس کا یقین ہوجائے کہ حمل نہیں تو پھر ایک دوسرے سے شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

سوال میں آپ نے جو اپنی حالت بیان کی ہے اس میں تجدید نکاح کی ضرورت نہیں ہے، لیکن آپ دونوں پر لازم ہے کہ آپ نے جو کچھ منگنی کی حالت میں عقد نکاح سے قبل حرام افعال وخوش طبعی کی ہے اس سے توبہ کریں۔

واللہ اعلم.